(یہ رسالہ آپ slideshare.net/sunninews92 سے بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں)

ناشر: فیضانِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کراچی پاکستان

نام کتاب: امام احمد رضا پر الزامِ شیعیت کا جواب علمائے دیوبند کے قلم سے

مئولف: میثم عباس قادری رضوی لاہور پاکستان

باہتمام: راشد انصاری قادری رضوی

سلسلئہ اشاعت : 10

تاریخ: 30/04/2017

ناشر: فیضانِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ کراچی پاکستان

صفحہ نمبر 01

امامِ اہلِ سُنّت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق دیوبندی فرقہ کی جانب سے یہ پروپیگنڈا کیا جاتا ہے کہ سیدی اعلیٰ حضرت شیعہ مذہب سے تعلق رکھتے تھے۔ ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی نے کتاب ''مطالعۂ بریلویت'' میں دجل وفریب سے کام لیتے ہوئے سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللّٰہ علیہ کو شیعہ نظریات کا حامل قرار دیتے ہوئے آپ پر شیعہ ہونے کی تہمت لگائی ہے۔ یہی راگ دیگر دیوبندی مولفین، مقررین ومناظرین بھی الاپتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ لیکن جب ان سے اس موقف پر دلیل طلب کی جاتی ہے تو سوائے دجل وفریب کے کچھ بھی ان سے برآمد نہیں ہوتا۔

کھلا چیلنج: آج بھی تمام دنیائے نجدیت ودیوبندیت کو میرا یہ کھلا چیلنج ہے کہ سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللّٰہ علیہ کا شیعہ کی ہم نوائی میں کوئی ایک ایسا عقیدہ بیان کریں جس کا علمائے اسلام میں سے کوئی بھی قائل نہ ہو۔ ان شاء اللّٰہ تعالیٰ یہ ایسا ثابت نہیں کر سکیں گے بلکہ قارئین کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ دیوبندی فرقہ ہی کے کئی علما اس حقیقت کا اقرار کرتے ہیں کہ سیدی اعلیٰ حضرت نے شیعہ کا بہترین رڈ کیا ہے، اس کے علاوہ دیوبندی علما اعلیٰ حضرت کو تعظیمی و دعائیہ کلمات سے بھی یاد کرتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت پر شیعیت کی تہمت لگانے والے دیوبندی علما کے اس مکروہ پروپیگنڈے کی وجہ سے میں نے مناسب سمجھا کہ ان کے اس بے بنیاد الزام کا جواب بھی علمائے دیوبند ہی کے حوالہ جات کو جمع کر کے دے دیا جائے، جس سے سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ پر شیعیت کی تہمت کا جھوٹ ہونا

خود علمائے دیوبند کے قلم سے ہی ثابت ہوجائے گا۔ان شاء اللّٰہ.

ا۔شیعیت کے خلاف اعلیٰ حضرت نے اکابر علمائے دیوبند سے سخت فتویٰ دیا ہے: قاضی مظہر حسین دیوبندی

(ا) مسلکِ دیوبند کے مشہور عالم دین مولوی قاضی مظہر حسین دیوبندی صاحب نے ردِشیعیت کے متعلق اعلیٰ حضرت کے فتویٰ کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ تسلیم کیا کہ شیعہ کے خلاف سیدی اعلیٰ حضرت نے اکابرِ دیوبند سے سخت فتویٰ دیا ہے۔قاضی صاحب لکھتے ہیں:

''حساس بریلوی علما بھی شیعہ جارحیت کے مخالف ہیں اور بریلوی مسلک کے امام جناب مولانا احمد رضا خاں مرحوم نے روافض کے خلاف اکابر علمائے دیوبند سے بھی سخت فتویٰ دیا ہے چناں چہ آپ کا ایک رسالہ ''ردالرفضہ'' ہے،جس کے شروع میں ہی ایک استفتا کے جواب میں لکھتے ہیں کہ ''رافضی تبرائی جو حضراتِ شیخین صدیق اکبر وفاروقِ اعظم رضی اللّٰہ عنہما خواہ ان میں سے ایک کی شانِ پاک میں گستاخی کرے اگر چہ صرف اسی قدر کہ انھیں امام وخلیفہ برحق نہ جانے کتب معتمدہ فقہ حنفی کی تصریحات اور عامہ ائمہ ترجیح وفتویٰ کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہے۔'' (درمختار،مطبع ہاشمی،صفحہ ۶۴ میں ہے الخ) بحرالرائق کے حوالہ سے لکھتے ہیں: ''صحیح یہ ہے کہ ابوبکر یا عمر رضی اللّٰہ عنہما کی امامت وخلافت کا منکر کافر ہے۔'' (صفحہ ۶) ''شیخین رضی اللّٰہ عنہما کو بُرا کہنا ایسا ہے جیسا نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی شان میں گستاخی کرنا اور امام صدر شہید نے فرمایا جو شیخین کو بُرا کہے یا تبرا بکے کافر ہے۔'' (صفحہ ۱۲) ''شفا مولفہ قاضی عیاض محدث کے حوالہ سے لکھتے ہیں: اور اس طرح ہم یقینی کافر جانتے ہیں ان غالی رافضیوں کو جو ائمہ کو انبیا سے افضل بتاتے ہیں۔'' (صفحہ ۲۱)

(ماہ نامہ حق چار یار،لاہور،جون۔جولائی ۱۹۹۰ء،صفحہ ۵۰)

(۲) قاضی مظہر حسین دیوبندی صاحب اپنی کتاب ''یادگارِ حسین''،میں لکھتے ہیں: ''بریلوی اہلِ سُنّت کے علما ماتم وتعزیہ وغیرہ کو ناجائز اور حرام ہی قرار دیتے ہیں۔''

(یادگارِ حسین،صفحہ ۱۴،شائع کردہ تحریک خدام اہلِ سُنّت ، چکوال ضلع جہلم پاکستان،طبع دوم،ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ)

(۳) اسی کتاب میں قاضی صاحب مزید لکھتے ہیں:

''بریلوی مسلک کے امام حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب مرحوم کے فتاویٰ میں ہے (الف) محرم شریف میں مرثیہ خوانی میں شرکت جائز ہے یا نہیں؟ (الجواب) ناجائز ہے کہ وہ مناہی اور منکرات سے مملو ہوتے ہیں واللہ تعالیٰ اعلم۔(عرفانِ شریعت،صفحہ ۱۵)(ب) تعزیہ بنانا اور اس پر نذر نیاز کرنا،عرائض بہ امید حاجت براری لٹکانا اور بہ نیت بدعت حسنہ اس کو داخل سنت جاننا کتنا گناہ ہے؟ (الجواب) افعالِ مذکورہ جس طرح عوام زمانہ میں رائج ہیں بدعت وممنوع وناجائز ہیں انھیں داخلِ ثواب جاننا اور موافق شریعت اور مذہبِ اہلِ سُنّت ماننا اس سے سخت تر وخطائے عقیدہ وجہل اشد ہے۔'' (رسالہ تعزیہ داری،صفحہ ۱۵)(ج) تعزیہ آتا دیکھ کر اعراض ورُوگردانی کریں اس طرف دیکھنا ہی نہ چاہیے۔(عرفانِ شریعت، حصہ اول،صفحہ ۱۵)''

(یادگارِ حسین،صفحہ ۱۸،۱۹،شائع کردہ تحریک خدام اہلِ سُنّت ، چکوال ضلع جہلم پاکستان،طبع دوم ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ)

(۴) قاضی مظہر حسین دیوبندی صاحب ردشیعیت میں لکھی

گئی اپنی کتاب ''بشارات الدارین'' میں بھی لکھتے ہیں:

''مسلک بریلویت کے پیشوا حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب نے بھی ہندوستان میں فتنۂ رفض کے انسداد میں بہت مؤثر کام کیا ہے اور روافض کے اعتراضات کے جواب میں اصحابِ رسول صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی طرف سے دفاع کرنے میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ منکرینِ صحابہ رضی اللّٰہ عنھم کی تردید میں ''ردالرفضہ''، ''ردتعزیہ داری''، ''الادلۃ الطاعنہ فی اذان الملاعنہ'' وغیرہ آپ کے یادگار رسائل ہیں جن میں سنی شیعہ نزاعی پہلو سے آپ نے مذہبِ اہلِ سُنّت کا مکمل تحفظ کر دیا ہے۔''

(بشارات الدارین، صفحہ ۶۶۳، مطبوعہ ادارہ مظہر التحقیق، متصل جامع مسجد ختم نبوت کھاڑی ملتان روڈ، لاہور)

(۵) اسی کتاب ''بشارات الدارین'' سے سیدی اعلیٰ حضرت کے متعلق کچھ اقتباسات ملاحظہ کیجیے، قاضی صاحب لکھتے ہیں:

''حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی کی خدمت میں کسی نے عرض کیا کہ بزرگانِ دین کی تصاویر بطورِ تبرک لینا کیسا ہے؟ تو ارشاد فرمایا: ''کعبہ معظّمہ میں حضرت ابراھیم، حضرت اسمٰعیل و حضرت مریم کی تصاویر ہی تھیں کہ یہ متبرک ہیں ناجائز فعل تھا۔ حضور اقدس صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے خود دست مبارک سے انھیں دھویا۔ (ملفوظات، حصہ دوم، ص ۸۷)''

(بشارات الدارین، صفحہ ۲۳۹، ناشر ادارہ مظہر التحقیق، متصل جامع مسجد ختم نبوت کھاڑی ملتان روڈ لاہور)

(۶) قاضی صاحب نے اسی کتاب میں ۳/ جگہ سیدی اعلیٰ حضرت کا اسمِ گرامی یوں لکھا ہے:

''حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی۔'' (بشارات الدارین، صفحہ ۲۷۰)

''حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی۔'' (بشارات الدارین، صفحہ ۵۲۳)

''مولانا بریلوی مرحوم'' (بشارات الدارین، صفحہ ۵۲۴)

کتاب ''یادگارِ حسین'' اور ''بشارات الدارین'' میں قاضی مظہر دیوبندی صاحب نے سیدی اعلیٰ حضرت کی طرف سے شیعہ کا ردّ کرنا نقل کیا ہے اور آپ کے لیے ''حضرت'' کا تعظیمی لفظ لکھا ہے، اس کے علاوہ قاضی صاحب نے ''ماہ نامہ حق چار یار، لاہور'' اور ''بشارات الدارین'' میں اعلیٰ حضرت کو ''مرحوم'' بھی لکھا ہے۔ دوسری طرف دورِ حاضر کے سارق الکتب مشہور دیوبندی عالم الیاس گھمن صاحب نے اپنی کتاب ''فرقہ سیفیہ کا تحقیقی جائزہ'' کے صفحہ ۱۷، ۱۸ پر کسی شخصیت کے ساتھ لفظ ''مرحوم'' لکھنے کو کلمۂ ترحیم ''رحمۃ اللہ علیہ'' کہنے کے مترادف ٹھہرایا ہے۔ گویا دیوبندیوں کے ''مزعومہ اسلام کے متکلّم'' الیاس گھمن صاحب کے بیان کیے گئے اصول کے مطابق قاضی مظہر دیوبندی صاحب نے سیدی اعلیٰ حضرت کے لیے ''مرحوم'' لکھ کر آپ کے لیے رحمت کی دعا کی ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قاضی مظہر دیوبندی صاحب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو شیعہ نہیں بلکہ شیعہ کا مخالف سمجھتے تھے۔

بعض حوالوں سے علمائے اہلِ سُنّت (بریلی) کے یہاں تکفیرِ شیعہ سے متعلق زیادہ شدت پائی جاتی ہے: (سعید

الرحمٰن علوی دیوبندی کا اعتراف)

(۷)اسی طرح خدام الدین لاہور کے سابق ایڈیٹر مولوی سعید الرحمٰن علوی دیوبندی صاحب بھی اہلِ سُنّت اور سیدی اعلیٰ حضرت کے حوالہ سے پھیلائی گئی غلط فہمی کا ازالہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''پاکستان اور برصغیر کے خصوصی حوالہ سے تحقیق و تجزیہ کرتے ہوئے اس غلط فہمی کا ازالہ بھی ناگزیر ہے کہ سنی، اثناعشری کشمکش صرف اہلِ سُنّت کے حنفی، دیوبندی یا اہل حدیث مسالک تک محدود ہے اور حنفی بریلوی اہلِ سُنّت اس فکری و اعتقادی کشمکش سے علیحدہ ہیں۔اس کتاب کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہوجائے گی کہ حنفی بریلوی علمائے اہلِ سُنّت بھی شیعہ اور اثناعشریہ کے گم راہ کن عقائد کے بارے میں اپنے افکار وفتاویٰ میں اتنے ہی حساس اور شدید ہیں جتنا کہ دیگر سنی مکاتب بلکہ بعض حوالوں سے ان کے ہاں تکفیر اثناعشریہ وروافض کے حوالہ سے شدت نسبتاً زیادہ پائی جاتی ہے جس کا ثبوت زیرِ مطالعہ کتاب میں درج اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی (بحوالہ ''ردالرفضۃ'' وغیرہ) مولانا عبدالباقی فرنگی محلی مہاجر مدنی، خواجہ محمد قمرالدین سیالوی چشتی سجادہ نشین آستانہ عالیہ سیال شریف وبانی صدر جمعیت علمائے پاکستان نیز مفتی اعظم پاکستان علامہ عبدالمصطفیٰ ازہری قادری سابق رکن قومی اسمبلی پاکستان ورئیس دارالعلوم امجدیہ کراچی، مفتی خلیل احمد قادری بدایونی خادم دارالافتا بدایوں وغیرہم کے افکار وفتاویٰ سے بخوبی کیا جا سکتا ہے۔''(افکارِ شیعہ، صفحہ۲۰)

قارئین! آپ نے ملاحظہ کیا کہ سعید الرحمٰن علوی دیوبندی صاحب نے بھی سیدی اعلیٰ حضرت اور دیگر علمائے اہلِ سُنّت کے متعلق یہ اقرار کرلیا کہ شیعہ کے متعلق ان کے ہاں دیگر مسالک (دیوبندی وہابی) کی نسبت شدت زیادہ ہے۔

(۸) علوی دیوبندی صاحب اسی کتاب میں مزید لکھتے ہیں:

''اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی متوفی ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۱ء: اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی نے اب سے قریباً نوے سال پہلے ایک سوال کے جواب میں نہایت مفصل ومدلل فتویٰ تحریر فرمایا تھا جو ۱۳۲۰ھ میں ''ردالرفضۃ'' کے تاریخی نام سے شائع ہوا تھا۔اس میں مستفتی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے شروع میں تحریر فرمایا ہے: ''تحقیق مقام وتفصیل مرام یہ ہے کہ رافضی تبرائی جو حضراتِ شیخین صدیق اکبر، فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہما خواہ ان میں سے کسی ایک کی شان میں گستاخی کرے اگرچہ صرف اسی قدر کہ انھیں امام وخلیفہ برحق نہ جانے کتبِ معتمدہ فقہ حنفی کی تصریحات اورعام ائمہ ترجیح وفتویٰ کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہے'' پھر مولانا مرحوم نے فقہ حنفی کی قریباً چالیس کتب معتمدہ ومعتبرہ سے اس کا ثبوت پیش کرنے کے بعد صفحہ ۱۷ پر تحریر فرمایا ہے: ''یہ حکم فقہی تبرائی رافضیوں کا ہے اگرچہ تبرا وانکارِ خلافتِ شیخین رضی اللہ عنہما کے سوا ضروریاتِ دین کا انکار نہ کرتے ہوں'' والا حوط فیہ قول المتکلمین انھم ضلال من کلاب النار لا کفار وبہ ناخذ'' (اوراس سلسلے میں ماہرینِ علم العقائد کا محتاط تر قول یہ ہے کہ ایسے لوگ گم راہ، کافر اور جہنم کے کتے ہیں اور ہم اسی رائے سے متفق ہیں)اور روافض زمانہ تو ہرگز صرف تبرائی نہیں علی العموم منکرانِ ضروریاتِ دین اور باجماعِ مسلمین یقیناً قطعاً کفار مرتدین ہیں یہاں تک کہ علما نے تصریح فرمائی ہے کہ جو انھیں کافر نہ جانے خود کافر

ہے۔'' سیدنا معاویہ کے حوالے سے فرماتے ہیں: ''حضرت امیر معاویہ پرطعن کرنے والا جہنمی کتوں میں سے ایک کتا ہے۔'' (احکامِ شریعت، صفحہ ۵۵) اعلیٰ حضرت اپنے مشہور تفصیلی فتویٰ ''ردالرفضہ'' میں یہ بھی فرماتے ہیں کہ: ''بالجملہ ان رافضیوں تبرائیوں کے باب میں حکمِ قطعی اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم کفار و مرتدین ہیں ان کے ساتھ مناکحت نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے، معاذ اللہ مرد رافضی اور عورت مسلمان ہوتو یہ سخت قہر الٰہی ہے۔ اگر مرد سنی اور عورت ان خبیثوں کی ہو جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا، اولاد ولد الزنا ہوگی، باپ کا ترکہ نہ پائے گی، اگرچہ اولاد بھی سنی ہی ہو کہ شرعاً ولدالزنا کا باپ کوئی نہیں۔ عورت نہ ترکے کی مستحق ہوگی نہ مہر کی کہ زانیہ کے لیے مہر نہیں۔ رافضی اپنے کسی قریب حتیٰ کہ باپ بیٹے، ماں بیٹی کا بھی ترکہ نہیں پا سکتا، سنی تو سنی کسی مسلمان بلکہ کافر کے بھی یہاں تک کہ خود اپنے ہم مذہب رافضی کے ترکے میں اس کا اصلاً کچھ حق نہیں۔ ان کے مرد عورت عالم جاہل کسی سے میل جول سلام وکلام سب سخت کبیرہ اشد حرام۔ جو ان کے ملعون عقیدوں پر آگاہ ہو کر پھر بھی انھیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے بہ اجماع تمام ائمہ دین خود کافر بے دین ہے اور اس کے لیے بھی یہی احکام ہیں جو ان کے لیے مذکور ہوئے مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اس فتویٰ کو بگوشِ ہوش سنیں اور اسی پر عمل کر کے سچے پکے مسلمان سنی بنیں۔'' وباللہ التوفیق واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا البریلوی محمدی سنی حنفی قادری ۱۳۰۱ھ عبدالمصطفیٰ احمد رضا خان (ردالرفضہ، تالیف اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی، صفحہ ۲۹، وراجع ایضاً، متفقہ فیصلہ، مطبوعہ لاہور، حصہ اول، صفحہ ۱۷۷)''

(افکارِ شیعہ، صفحہ ۳۱۵ و ۳۱۶)

اعلیٰ حضرت کی ردشیعیت میں خدمات کا اعتراف مولوی ضیاء الرحمٰن فاروقی دیوبندی سابق سربراہ ''سپاہ صحابہ'' کے قلم سے:

(۹) سیدی اعلیٰ حضرت کو شیعہ قرار دینے والے ''سپاہ صحابہ'' کے سابق سربراہ مولوی ضیاء الرحمٰن فاروقی دیوبندی صاحب کو بالآخر اپنے باطل موقف کو چھوڑ کر سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی عظمت کو تسلیم کر کے اہلِ سُنّت کے دروازے پر دستک دینی پڑی اور یہ حقیقت تسلیم کرنی پڑی کہ اعلیٰ حضرت شیعہ کو کافر کہتے تھے۔ فاروقی دیوبندی صاحب نے اپنی کتاب میں ''اہلِ سُنّت والجماعت علماء بریلی کے تاریخ ساز فتاویٰ'' کی سرخی قائم کر کے پیر مہر علی شاہ صاحب کے اسمِ گرامی کے بعد سیدی اعلیٰ حضرت کا اسم گرامی یوں لکھا ہے ''اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔''

(تاریخی دستاویز، صفحہ ۱۱۳، شعبۂ نشر واشاعت سپاہ صحابہ، پاکستان)

(۱۰) اس کے اگلے صفحے پر لکھا ہے: ''اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا اہم فتویٰ۔''

(تاریخی دستاویز، صفحہ ۱۱۳، شعبۂ نشر واشاعت سپاہ صحابہ، پاکستان)

کتاب ''ردالرفضہ'' سے سیدی اعلیٰ حضرت کے فتویٰ کا ایک اقتباس نقل کر کے ضیاء الرحمٰن فاروقی دیوبندی صاحب لکھتے ہیں:

''اعلیٰ حضرت کی تصانیف ردِشیعیت میں'' اعلیٰ حضرت نے ردشیعیت میں ''ردالرفضہ'' کے علاوہ متعدد رسائل لکھے ہیں جن

میں چند ایک یہ ہیں۔(۱) الادلة الطاعنه (روافض کی اذان میں کلمہ خلیفہ بلافصل کا شدید رد) (۲) اعالی الافادة فی تعزیة الهند وبیان شهادة (۱۳۲۱ھ) تعزیہ داری اور شہادت نامہ کا حکم (۳) جزاء اللّٰه عدوه بابائه ختم النبوة (۱۳۱۷ھ) (مرزائیوں کی طرح روافض کا بھی رد) (۴) لمعة الشمعة لهدی شیعة الشنیعة (۱۳۱۲ھ) (تفضیل وتفسیق سے متعلق سات سوالوں کا جواب) (۵) شرح المطالب فی مبحث ابی طالب (۱۳۱۶ھ) (ایک سو کتب تفسیر وعقائد وغیرہا سے ایمان نہ لانا ثابت کیا) ان کے علاوہ رسائل اور قصائد جو سیدنا غوث الاعظم کی شان میں لکھے ہیں وہ شیعہ روافض کی تردید ہیں۔''

(تاریخی دستاویز، صفحہ ۱۱۴، شعبہ نشر واشاعت سپاہ صحابہ، پاکستان)

(۱۱) اسی کتاب کے صفحہ ۶۵ پر ضیاء الرحمٰن فاروقی دیوبندی صاحب نے سیدی اعلیٰ حضرت کے متعلق ''فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں صاحب رحمة اللّٰه تعالٰی علیه'' جیسے تعظیمی الفاظ لکھنے کے بعد روافض کی تکفیر کے متعلق ''ردالرفضہ'' سے اقتباس بھی نقل کیا ہے۔

(۱۲) مولوی ضیاء الرحمان فاروقی دیوبندی نے بہاولپور میں منعقدہ ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے اس حقیقت کو تسلیم کیا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی شیعہ کو کافر کہتے تھے۔ مولوی ضیاء الرحمان فاروقی کے اپنے الفاظ ملاحظہ کریں:

''اگر اسلام کی چودہ سو سال کی تاریخ میں ہر صدی کا امام، ہر صدی کا مجدد، ہر صدی کا پیر میرے دعویٰ کا اقرار نہ کرے، میرے موقف کی تائید نہ کرے اور ہاں مولانا احمد رضا بریلوی کو لاؤں گا، مولانا ثناء اللہ امرتسری کو لاؤں گا، مولانا رشید احمد گنگوہی کو لاؤں گا، مفتی کفایت اللہ دہلوی کو لاؤں گا، جامع ازہر کے فتوؤں کو لاؤں گا، مدینہ یونیورسٹی کے فتوؤں کو لاؤں گا، کویت کے مفتی اعظم کے فتوے کو لاؤں گا۔ تو ڈی سی صاحب تمہیں مجھ پر پابندیاں لگانے کی ضرورت نہیں رہے گی''

(علامہ ضیاء الرحمان فاروقی شہید، حیات وخدمات صفحہ ۱۱۲ مطبوعہ مکتبۃ البخاری، صابری پارک گلستان کالونی، لیاری ٹاؤن، کراچی)

(۱۳) مولوی ضیاء الرحمٰن فاروقی دیوبندی کی کتاب ''خلافت و حکومت'' کے بیک ٹائٹل (Back Title) پر لکھا ہے:

''سپاہ صحابہ کے کارکنوں کے مطالعہ کے لیے لازمی کتابیں'' اور ان کتابوں کی فہرست میں اعلیٰ حضرت علیه الرحمه کا ذکر یوں کیا گیا ہے۔:

''ردالرفضہ مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی''

فاروقی صاحب کی یہ کتاب ان کی زندگی میں ان کے اپنے ''ادارہ المعارف، فیصل آباد'' کی طرف سے شائع ہوئی تھی۔

شیعہ سنی بھائی بھائی کہنے والا مولانا احمد رضا کا پیرو نہیں: (مولوی نافع دیوبندی)

(۱۴) مولوی نافع دیوبندی صاحب نے سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں لکھا:

''ایک مکتبِ فکر کے مشہور بزرگ علامہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی (المتوفی ۱۳۴۰ھ) کی خدمت میں بعض لوگوں نے حضرت امیر معاویہ کے مقام ومرتبہ سے متعلق چند اشخاص کے درجِ ذیل نظریات پیش کیے۔''

(سیرتِ حضرت امیر معاویہ، جلد اول، صفحہ ۶۵۱، ۶۵۲، ناشر دار الکتاب، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور)

اس کے بعد مولوی نافع دیوبندی صاحب سائل کا سوال اور سیدی اعلیٰ حضرت کا جواب نقل کر کے لکھتے ہیں:

''اب اگر کوئی شخص حضرت معاویہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو اپنا بھائی کہتا ہے اور سنی شیعہ بھائی بھائی کے نعرے لگاتا ہے تو کیا وہ مولانا احمد رضا خاں کا پیرو کہلانے کے لائق ہے؟ یہ فیصلہ آپ خود کریں۔''

(سیرت حضرت امیر معاویہ، جلد اول، صفحہ ۶۵۴، ناشر دار الکتاب، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور)

مولانا احمد رضا نے سیدنا امیر معاویہ کے دفاع کا حق ادا کر دیا: (مولوی نافع دیوبندی کا اقرار)

(۱۵) مولوی نافع دیوبندی صاحب اسی کتاب میں سیدی اعلیٰ حضرت کے ۶ رسائل (جو کہ سیدنا امیر معاویہ کے متعلق دفاع پر مشتمل ہیں) کا ذکر کر کے لکھتے ہیں:

''مذکورہ بالا رسائل میں علامہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی کی طرف سے حضرت امیر معاویہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ پر مطاعن اور اعتراضات کا مسکت جواب دیا گیا ہے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کی جانب سے عمدہ صفائی پیش کی گئی ہے اور پُر زور طریقہ سے دفاع کا حق ادا کیا ہے نیز ان رسائل کے مندرجات سے حضرت امیر معاویہ کے حق میں جناب علامہ بریلوی کے عمدہ نظریات صاف طور پر سامنے آگئے اور ان کی عقیدت مندی واضح ہوگئی۔''

(سیرتِ حضرت امیر معاویہ، جلد اول، صفحہ ۶۵۵، ناشر دار الکتاب غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور)

اعلیٰ حضرت کا موقف ہے کہ حضرت امیر معاویہ کا دشمن جہنمی ہے: قاضی اسرائیل گڑنگی دیوبندی

(۱۶) مولوی قاضی اسرائیل دیوبندی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے:

''اعلیٰ حضرت احمد رضا خان کا فتویٰ، حضرت معاویہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کا دشمن ہاویہ میں: اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی مسلک اپنی کتاب ''رد الرفض'' کے صفحہ نمبر ۳۰ پر لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ خفاجی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ ''نسیم الریاض شرح شفائے قاضی عیاض'' میں فرماتے ہیں:

وَمَنْ يَكُوْنُ يَطْعَنُ فِيْ مُعَاوِيَةَ
فَذَالِكَ مِنْ كِلَابِ الْهَاوِيَةِ

جو شخص حضرت امیر معاویہ پر طعن کرے وہ جہنمی کتوں میں سے ایک کتا ہے''

(مختصر سیرت حضرت امیر معاویہ صفحہ ۲۷ مطبوعہ الہادی للنشر و التوزیع، ۳۸۔ غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور)

قاضی طاہر علی الہاشمی دیوبندی کا امام احمد رضا کو ''اعلیٰ حضرت'' لکھنا:

(۱۷) ردِ شیعیت میں متعدد کتب لکھنے والے پروفیسر قاضی طاہر علی الہاشمی دیوبندی، سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللّٰہ علیہ کا اسم گرامی یوں لکھتے ہیں: ''اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں۔''

(تذکرہ خلیفہ راشد امیر المومنین سیدنا امیر معاویہ، صفحہ ۲۷۹، ادارہ مطبوعات سلیمانی، رحمان مارکیٹ غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور)

اس کے بعد پروفیسر صاحب نے اپنی تائید میں حضرت امیر معاویہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کے متعلق سیدی اعلیٰ حضرت کا

عقیدہ بیان کیا ہے۔

سیدی اعلیٰ حضرت کی ردِ شیعیت میں خدمات کا اعتراف: (مولوی منظور نعمانی دیوبندی کے قلم سے)

(۱۸) ماہ نامہ الفرقان لکھنؤ کی خصوصی اشاعت بنام ''خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں علمائے کرام کا متفقہ فیصلہ'' (جو بعد ازاں ماہ نامہ بینات کراچی کی خصوصی اشاعت میں بھی شائع ہوئی) کے صفحہ ۱۱۷/ پر سیدی اعلیٰ حضرت کو ''**مولانا مرحوم**'' اور ''**فاضل بریلوی جناب مولانا احمد رضا خاں صاحب مرحوم**'' لکھ کر ردِ شیعیت میں سیدی اعلیٰ حضرت کا فتویٰ نقل کیا گیا ہے، جو کہ صفحہ ۱۱۸/ تک درج ہے اس کے مرتب مولوی منظور نعمانی دیوبندی ہیں اور اس پر انھوں نے کسی قسم کا انکار نہیں کیا، گویا سیدی اعلیٰ حضرت کو ''مرحوم'' کہنا اور ان کی طرف سے شیعہ کا رد کرنا مولوی منظور نعمانی دیوبندی کو بھی تسلیم ہے کیوں کہ مولوی سرفراز خاں صفدر گکھڑوی کڑمنگی لکھتے ہیں:

''جب کوئی مصنف کسی کا حوالہ اپنی تائید میں نقل کرتا ہے اور اس کے حصہ سے اختلاف نہیں کرتا تو وہی مصنف کا نظریہ ہوتا ہے۔''

(تفریح الخواطر، صفحہ ۹۷، مطبوعہ مکتبہ صفدریہ، نزد نصرۃ العلوم، گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ)

لہٰذا اسی اصول پر یہ بات ثابت ہوگئی۔

سیدی اعلیٰ حضرت کی ردِ شیعیت میں خدمات کا اعتراف: (قاری اظہر دیوبندی کے قلم سے)

(۱۹) اسی طرح قاری اظہر ندیم دیوبندی بھی کتاب ''کیا شیعہ مسلمان ہیں؟'' میں سیدی اعلیٰ حضرت کے متعلق یوں نقل کرتے ہیں: ''امامِ اہلِ سُنّت اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی کا فتویٰ۔''

(کیا شیعہ مسلمان ہیں؟ صفحہ ۲۸۸، تحریک تحفظِ اسلام، گلگت، پاکستان، بار اول ستمبر ۱۹۸۷ء)

اس کے بعد انھوں نے سیدی اعلیٰ حضرت کے فتوے کے اقتباسات نقل کیے ہیں، بنظرِ اختصار ان اقتباسات کے عناوین ملاحظہ کریں:

''صدیق و فاروق کا گستاخ کافر ہے''، ''صدیق و فاروق کی خلافت کا منکر کافر ہے''، ''جو غیر نبی کو نبی سے افضل کہے تو کافر ہے''، ''حضرت معاویہ پر طعن کرنے والا جہنمی کتا ہے''، ''روافض علی العموم کفار اور مرتدین ہیں''، ''شیعوں کی مجالس اور جلوسوں میں شرکت حرام ہے، وہ حاضری سخت ملعون ہے، اس میں شرکت موجب لعنت ہے۔''

(کیا شیعہ مسلمان ہیں؟ صفحہ ۲۸۹، ۲۹۰، تحریک تحفظِ اسلام گلگت، پاکستان بار اول ستمبر ۱۹۸۷ء)

ان اقتباسات کے کسی حصہ سے انھوں نے اختلاف نہیں کیا۔ گکھڑوی صاحب کی تصریح کے مطابق قاری صاحب نے سیدی اعلیٰ حضرت کو ''امام اہلِ سُنّت'' اور ''اعلیٰ حضرت'' تسلیم کر لیا اور یہ بھی ان کا اپنا موقف ثابت ہوا کہ سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے شیعیت کا رد کیا ہے۔

اعلیٰ حضرت شیعہ نہیں بلکہ شیعہ کو کافر قرار دیتے ہیں: (مولوی حق نواز جھنگوی کا اعتراف)

دیوبندی فرقہ کے مشہور خطیب اور دیوبندی تنظیم سپاہ صحابہ کے سابق امیر مولوی حق نواز جھنگوی کی تقاریر کو دیوبندی مولوی ضیاء القاسمی نے اپنے اہتمام سے اپنے مکتبہ کی طرف سے شائع کیا۔ ان تقاریر میں ۳/ مقامات پر مولوی حق نواز جھنگوی دیوبندی نے سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلِ سُنّت الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی کی طرف سے شیعہ کا رد کرنا بیان کیا ہے۔ ذیل میں وہ تین اقتباسات ملاحظہ فرمائیں:

(۲۰) جھنگوی صاحب اپنی پہلی تقریر میں کہتے ہیں:

''علامہ بریلوی بریلویوں کے قائد اور ان کے راہنما بلکہ بقول بریلوی علما کے مجدد، احترام کے ساتھ نام لوں گا، مولانا احمد رضا بریلوی اپنے فتویٰ (فتاویٰ) رضویہ میں اور اپنے مختصر رسالہ ''ردِ رفضہ'' میں تحریر کرتے ہیں کہ شیعہ اثناعشری بدترین کافر ہیں اور الفاظ یہ ہیں کہ شیعہ بڑا ہو یا چھوٹا مرد ہو یا عورت، شہری ہو یا دیہاتی، کوئی ہو، لا ریب، لاشک قطعاً خارج از اسلام ہے اور صرف اتنے پر ہی اکتفا نہیں کرتے اور لکھتے ہیں من شک فی کفرہ و عذابه فقد کفر جو شخص شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے، یہ فتویٰ مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا ہے۔ جو فتویٰ (فتاویٰ) رضویہ میں موجود ہے، بلکہ احمد رضا خاں نے تو یہاں تک شیعہ سے نفرت دلائی ہے کہ ایک شخص پوچھتا ہے کہ اگر شیعہ کنویں میں داخل ہو جائے تو کنویں کا سارا پانی نکالنا ہے یا کچھ ڈول نکالنے کے بعد کنویں کا پانی پاک ہو جائے گا؟''

اس کے کچھ سطر بعد حق نواز جھنگوی اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں:

''اعلیٰ حضرت بریلوی لکھتے ہیں کہ سارا پانی نکال دے تب کنواں پاک ہوگا اور وجہ لکھتے ہیں کہ شیعہ سنی کو ہمیشہ حرام کھلانے کی کوشش کرتے ہیں اگر اس سے اور کچھ بھی نہ ہو سکا تب بھی وہ اہلِ سُنّت کے کنویں میں پیشاب ضرور کر آئے گا اس لیے اس کنویں کا سارا پانی نکال کر باہر کرنا لازمی اور ضروری ہے۔''

(۱۵/ تاریخ ساز تقریریں، صفحہ ۱۵، ناشر مکتبۂ قاسمیہ، غلام محمد آباد کالونی اے بلاک، فیصل آباد۔ ایضاً کیا شیعہ حضرت علی کے وفادار ہیں؟ صفحہ ۱۱ مشمولہ خطباتِ حق نواز مرتب قاری اظہر ندیم دیوبندی مطبوعہ سپاہ صحابہ اکیڈمی، عامر اکیڈمی، ذیلدار روڈ اچھرہ، لاہور)

(۲۱) جھنگوی صاحب اپنی دوسری تقریر میں کہتے ہیں:

''آپ کے پڑوسی محلّہ میں مَیں نے مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا یہ فتویٰ سنایا تھا۔ آپ کو یاد ہوگا کہ اگر کوئی شیعہ کنویں میں گھس جائے تو مولانا احمد رضا خاں بریلوی کہتے ہیں کہ کنویں کا سارا پانی نکال دو۔ وہ سارا کنواں ناپاک ہو گیا۔ آگے لکھتے ہیں کہ سب کافروں کے لیے یہی حکم ہے کہ وہ کنویں میں داخل ہوں تو کنویں کا سارا پانی ہی نکالا جاتا ہے یہ کیوں چیزیں سامنے آئیں کس لیے آئیں کہ کفر سے اسلام کا تشخص قائم ہو۔ کفر الگ رہے اور اسلام الگ رہے اور اس مغالطہ میں آ کر کوئی مسلمان اپنی معاشرتی زندگی کو برباد نہ کر بیٹھے۔''

(۱۵/ تاریخ ساز تقریریں، صفحہ ۲۶۶، مطبوعہ مکتبۂ قاسمیہ، غلام محمد آباد کالونی اے بلاک، فیصل آباد)

حق نواز جھنگوی دیوبندی کی تقریر کے اس اقتباس سے ثابت ہوتا ہے کہ اعلیٰ حضرت شیعہ کو کافر اور جس کنویں میں شیعہ

جائے اسے پاک کرنے کا اس لیے کہتے تھے تاکہ کفر اور اسلام الگ الگ رہیں اور مسلمان اپنی معاشرتی زندگی تباہ نہ کر بیٹھیں۔

(۲۲) جھنگوی صاحب اپنی تیسری تقریر میں کہتے ہیں:

''احمد رضا خاں بریلوی شیعوں کو کافر کہتے ہیں۔''

(۱۵ / تاریخ ساز تقریریں، صفحہ ۱۶۶، مطبوعہ مکتبۂ قاسمیہ، غلام محمد آباد کالونی اے بلاک، فیصل آباد۔ ایضاً زندگی یا موت صفحہ ۲۶ مشمولہ خطباتِ حق نواز مرتب قاری اظہر ندیم دیوبندی مطبوعہ سپاہ صحابہ اکیڈمی، عامر اکیڈمی، ذیلدار روڈ اچھرہ، لاہور۔ طبع اول ۱۹۹۱ء)

مولوی حق نواز جھنگوی دیوبندی کی تقاریر سے پیش کیے گئے ان تین اقتباسات سے یہ بات بالکل واضح ہے کہ وہ اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت شیعہ نہیں بلکہ شیعہ کے سخت مخالف ہیں، انھیں کافر قرار دیتے ہیں اور اُن کے کفر میں شک کرنے والے کو بھی کافر کہتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت شیعہ کو کافر قرار دیتے ہیں: (دیوبندی سالنامہ سرخرو، لاہور کا اعتراف)

(۲۴) دیوبندی سالنامہ سرخرو، لاہور کے مولوی حق نواز جھنگوی دیوبندی کے متعلق شائع کیے گئے ''حق نواز جھنگوی نمبر'' سے تین اقتباسات پیش کیے جا رہے ہیں، جن میں (دیوبندیوں کی طرف سے) یہ اقرار کیا گیا ہے کہ اعلیٰ حضرت امامِ اہل سنت نے شیعہ کی تکفیر اور ناموسِ صحابہ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن کا تحفظ کیا ہے، ملاحظہ کیجیے:

پروفیسر مولوی خواجہ ابوالکلام صدیقی دیوبندی نے لکھا ہے:

''مولانا احمد رضا خان بریلوی۔۔۔رحمۃ اللّٰہ علیھم اجمعین سمیت ہر مکتبِ فکر کے علماء نے اہلِ تشیع کے کفر کا جو فتویٰ دیا ہے''۔

(سالنامہ سرخرو، لاہور۔ خصوصی اشاعت حق نواز جھنگوی شہید۔ صفحہ ۴۳۹۔ بابت فروری ۲۰۱۰ء)

(۲۵) مولوی مقبول الرحمان دیوبندی نے اپنے مضمون میں لکھا ہے:

''بریلوی مکتبِ فکر کے امام اور پیشوا نے تو یہاں تک کہا کہ جو شخص شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے''

(سالنامہ سرخرو، لاہور۔ خصوصی اشاعت حق نواز جھنگوی شہید۔ صفحہ ۱۷۔ بابت فروری ۲۰۱۰ء)

(۲۶) عبید اللہ عثمانی دیوبندی نے لکھا ہے:

''بریلوی مکتبہ فکر سے مولانا احمد رضا خان بریلوی کا نام نامی بھی مدحِ صحابہؓ کی تحریک میں تحریری شکل میں سامنے آیا''

(سالنامہ سرخرو، لاہور۔ خصوصی اشاعت حق نواز جھنگوی شہید۔ صفحہ ۴۳۷۔ بابت فروری ۲۰۱۰ء)

دیوبندی تنظیم سپاہ صحابہ کی طرف سے اعلیٰ حضرت کو ''امام'' تسلیم کرنا:

(۲۷) دیوبندی تنظیم سپاہ صحابہ پاکستان کی طرف سے ایک ۱۲/ ورقی کتابچہ ''کیا شیعہ سنی بھائی بھائی ہیں؟'' کے نام سے شائع ہوا۔ اس دیوبندی کتابچہ میں سیدی امام اہلِ سُنّت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی طرف سے ردِ شیعیت میں دیے گئے فتوے کا خلاصہ نقل کیا گیا ہے، فتویٰ سے پہلے اعلیٰ حضرت کا اسمِ گرامی یوں لکھا ہے:

''اہم نکات تاریخی فتویٰ مولانا امام احمد رضا خاں''

(کیا شیعہ سنی بھائی بھائی ہیں؟ صفحہ ۱۱، ناشر مرکزی شعبۂ نشر واشاعت سپاہ صحابہ، جھنگ، پاکستان)

اس اقتباس میں دیوبندی تنظیم سپاہ صحابہ نے اعلیٰ حضرت کو ''امام'' تسلیم کرتے ہوئے آپ کے لیے کلمۂ ترحیم (رحمۃاللہ علیہ) کی علامت ''رحمہ اللہ'' بھی لکھی ہے۔ اوراس کے بعد سیدی اعلیٰ حضرت کے فتوے کا خلاصہ یوں نقل کیا گیا ہے:

''ا۔شیعہ مرد یا شیعہ عورت سے نکاح حرام اور اولاد ولد الزنا، ۲۔شیعہ کا ذبیحہ حرام، ۳۔شیعہ سے میل جول، سلام، کلام اشد حرام، ۴۔جو شخص شیعہ کے ملعون عقائد سے آگاہ ہو کر پھر بھی انھیں مسلمان جانے بالاجماع تمام ائمہ دین خود کافر ہے۔''

(کیا شیعہ سنی بھائی بھائی ہیں؟ صفحہ ۱۱، ناشر مرکزی شعبۂ نشر واشاعت سپاہ صحابہ، جھنگ، پاکستان)

دیوبندی تنظیم سپاہ صحابہ کے شائع کردہ کتابچہ سے پیش کیے گئے اس حوالہ سے بھی یہ بات بخوبی ثابت ہوئی کہ امام احمد رضا فاضلِ بریلوی شیعہ نہیں بلکہ شیعہ کا رد کرنے والے تھے۔

اعلیٰ حضرت شیعہ کو کافر قرار دیتے ہیں: (مولوی مہر محمد دیوبندی (میانوالی) کا اعتراف)

مولوی مہر محمد دیوبندی کی کتاب ''شیعہ اور عقیدہ ختم نبوت''، ''مولوی ابوعثمان'' کے نام سے کراچی سے شائع ہوئی۔ مؤلف کے نام کی تصدیق ہمیں یوں ہوئی کہ اسی کتاب کے صفحہ ۱۴۱ پر مؤلف نے لکھا ہے:

''راقم کی کتاب ''عدالت حضرات صحابہ کرامؓ'' (شیعہ اورختمِ نبوت صفحہ ۱۲۰، ۱۲۱ مطبوعہ مرحبا اکیڈمی، کراچی، طبع دوم ۲۰۱۲ء) اس اقتباس میں مذکور کتاب مولوی مہر محمد دیوبندی کی تالیف ہے۔

اسی کے صفحہ ۱۵ پر مؤلف نے پھر لکھا ہے:

''ہم نے ۱۹۷۶ء میں ایک بڑا شیعہ کا چارٹ ''میں کیوں شیعہ ہوا'' کا علمی جواب ''تحفۃ الاخیار'' کے نام سے لکھا تھا، پھر اسے ہی مفصل ۵۰۰ صفحات میں ''تحفہ امامیہ'' کے نام سے لاجواب تحقیقی کتاب میں شائع کیا''

(شیعہ اورختمِ نبوت صفحہ ۱۲۰، ۱۲۱ مطبوعہ مرحبا اکیڈمی، کراچی)

اس اقتباس میں مذکور دونوں کتب بھی مولوی مہر محمد دیوبندی کی تالیف کردہ ہیں۔ لٰہذا یہ بات ثابت ہوگئی کہ کتاب ''شیعہ اور ختم نبوت'' کے مؤلف مولوی مہر محمد دیوبندی ہیں۔

(۲۸) مولوی مہر محمد دیوبندی نے اعلیٰ حضرت کی ردِ شیعیت میں خدمات کا اقرار کرتے ہوئے لکھا ہے:

''حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلویؒ: مولانا احمد رضا خان صاحب بریلویؒ نے آج سے تقریباً ایک صدی قبل ۱۳۲۰ھ میں ایک سوال کے جواب میں نہایت مفصل ومدلل فتویٰ تحریر فرمایا جو کہ ''ردالرفضہ'' کے تاریخی نام سے شائع ہوا۔ اس کے صفحہ ۱۲ پر تحریر فرماتے ہیں کہ شیعوں کے بہت سے عقائد کفریہ کے علاوہ دو کفر صریح ہیں ان کے عالم جاہل مرد و عورت چھوٹے بڑے سب باتفاق گرفتار ہیں۔ کفرِ اوّل: قرآنِ عظیم کو ناقص بتاتے ہیں۔ کفرِ دوم: ان کا ہر متنفس سیّدنا امیر المؤمنین علی ودیگر ائمہ طاہرین رضوان اللّٰہ تعالٰی علیھم اجمعین کو حضرات عالیات انبیاء سابقین علیھم الصلٰوۃ والتحیات سے افضل بتاتا ہے۔ اور جو کسی غیر نبی کو نبی

سے افضل کہے یہ اجماعِ مسلمین ہے کہ وہ کافر اور بے دین ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ جو غیر نبی کو نبی سے بلند درجہ دے وہ درحقیقت مرتبہ نبوت کی توہین کر رہا ہے اور ائمہ اہلِ بیت کی آڑ میں ختمِ نبوت کا انکار کر رہا ہے''

(شیعہ اور ختمِ نبوت صفحہ ۱۲۰، ۱۲۱ مطبوعہ مرحبا اکیڈمی، کراچی۔ طبع دوم ۲۰۱۲ء)

(۲۹) اسی کتاب میں ایک اور مقام پر مولوی مہر محمد دیوبندی نے لکھا ہے:

''شیعہ اثناعشریوں کی تکفیر ان کے عقیدے امامت کی بناء پر تینوں مکاتبِ فکر اہلسنت والجماعت دیوبندی، بریلوی، اہلحدیث کے جید علمائے کرام نے وضاحت کے ساتھ کی ہے''۔ (شیعہ اور ختمِ نبوت صفحہ ۹۱ مطبوعہ مرحبا اکیڈمی، کراچی۔ طبع دوم ۲۰۱۲ء)

ان اقتباسات میں مولوی مہر محمد دیوبندی نے تسلیم کیا کہ اہل سنت و جماعت بریلوی کے جید علمائے کرام بالخصوص سیدی اعلیٰ حضرت شیعہ کو کافر کہتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت کا شیعہ کو کافر کہنا قرآن وسنت کے مطابق درست ہے: (دیوبندی ماہنامہ الاحرار، ملتان کا اعتراف)

(۳۰) مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری دیوبندی کے پوتے معاویہ بخاری دیوبندی کی زیرِ ادارت شائع ہونے والے ''ماہنامہ الاحرار، ملتان'' میں سیدی اعلیٰ حضرت کے ردِ شیعہ میں لکھے گئے فتاویٰ کو نقل کر کے ان پر تبصرہ ان الفاظ میں کیا گیا ہے:

''کملے سنیوں! اللہ تعالیٰ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اعلیٰ حضرت ایک ہی بات ارشاد فرما رہے ہیں''

(ماہنامہ الاحرار، ملتان، جلد ۱۱، شمارہ: ۱۰، بابت اکتوبر ۲۰۱۳ء صفحہ ۳۲)

(اسی مضمون میں) تبصرہ کرتے ہوئے اس حقیقت کا اقرار بھی کیا گیا ہے کہ:

''مولانا احمد رضا خان صاحب کے مسلسل شیعہ فرقہ کے خلاف اہلِ سنت کا قرآن وسنت کی روشنی میں درست مؤقف لکھنے سے ان میں سے بہت سی رسوم کا خاتمہ ہو گیا''۔ (ماہنامہ الاحرار، ملتان، جلد ۱۱، شمارہ: ۱۰، بابت اکتوبر ۲۰۱۳ء صفحہ ۳۲، ۳۳)

(۳۱) حجۃ اللہ حجازی دیوبندی نے اپنی کتاب میں رَدِّ شیعیت پر لکھی گئی کتب کی فہرست پیش کی ہے، اس فہرست میں پہلے نمبر پر شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی کتاب ''تحفہ اثناعشریہ'' کا نام لکھا ہے۔ جب کہ دوسرے نمبر پر سیدی اعلیٰ حضرت کی کتاب ''رَدُّ الرفضہ'' کا نام لکھا ہے اور مختصر تعارف ان الفاظ میں لکھا ہے:

رَدُّ الرفضہ از اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی۔ مطبوعہ بریلی۔ پاکستان میں بھی مولانا کے کئی معتقدین نے اسے شائع کر دیا ہے''۔

(شیعہ ملتِ جعفریہ کا تعارف صفحہ ۵۹ مطبوعہ تحریک اتحاد، پاکستان، راولپنڈی۔ بارہواں ایڈیشن ۱۹۸۵ء)

قارئینِ کرام! اَلْحَمْدُلِلّٰہ اس مقالہ میں دیوبندی علما کے پیش کیے گئے مذکورہ بالا حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ اعلیٰ حضرت شیعہ یا شیعہ نواز نہیں بلکہ شیعہ کے شدید مخالف تھے، اسے کہتے ہیں اَلْفَضْلُ مَا شَہِدَتْ بِہِ الْاَعْدَاء۔ اور یوں ''مطالعۂ بریلویت'' نامی مجموعۂ دجل وفریب کے مؤلف ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی اور ان کے ہمنواؤں کو یہاں بھی منہ کی کھانی پڑی۔